شیخ حبیب الرحمٰن بٹالوی

# ڈر لگتا ہے

برلا ' ٹاٹا ' سہگل ' آدم — اونچی ذات سے ڈر لگتا ہے
دن کا اُجالا کھانے والی — کالی رات سے ڈر لگتا ہے
دوست کے خنجر ' بھائی کے گھاؤ — اندھی گھات سے ڈر لگتا ہے
ساس ' بہو اور نند اور بھاوج — ٹھُڈّے لات سے ڈر لگتا ہے
شادی ' مہندی ، گانا باجا — اِن آفات سے ڈر لگتا ہے
آغاز ' انجام کو سامنے رکھ کر — ہر بارات سے ڈر لگتا ہے
بُش ' بلئیر اور گاماں ' ماجا — سیّئات سے ڈر لگتا ہے
اٹھاون ' وردی ' ایل ایف او کے — خفیہ ہات سے ڈر لگتا ہے
جھوٹا نبی ہو یا کذّاب — ہر بدذات سے ڈر لگتا ہے
ظالم ' دھوکے باز اور جھوٹے — سب حضرات سے ڈر لگتا ہے
مائع ' کاٹن ' موٹی گردن — لات منات سے ڈر لگتا ہے
آگ لگی ہے گلشن گلشن — پھول اور پات سے ڈر لگتا ہے

گھر کی خیر ہو میرے مولا!
گھر کی بات سے ڈر لگتا ہے